البانیہ کے مسلمان اور مسیحی مشن

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد کے ماہنامہ "عالم اسلام اور عیسائیت" نے اپریل ۹۳ء کی اشاعت میں مشرقی یورپ کے مسلم اکثریت کے ملک البانیہ میں مسیحی مشن کی سرگرمیوں کے بارے میں یہ رپورٹ شائع کی ہے جس سے مسیحی مشنریوں کے اصل اہداف کو باسانی سمجھا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)

(ماہنامہ فوکس (لیسٹر) نے The European بابت ۲۲-۲۵ اکتوبر ۱۹۹۲ء کے حوالے سے البانیہ میں امریکی بیپٹسٹوں کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک مضمون نقل کیا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر)

۷۵ فیصد آبادی کے ملک البانیہ نے اپنے زیر انتظام تمام سرکاری یتیم خانے فلوریڈا (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) کے ایک بنیاد پرست مسیحی گروہ کے حوالے کر دیے ہیں۔ بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسف (UNICEF) نے اس صورت حال پر کہا کہ جس انداز سے امریکی "Hope for the World Foundation" "امید برائے دنیا فاؤنڈیشن" نے البانوی حکومت کو اپنے شہریوں کے حقوق سے دستبردار ہو جانے کے لیے اپنے پھندے میں پھنسایا ہے، اس پر یونیسف "سخت پریشان" ہے۔ اسی طرح بچوں کی فلاح و بہبود کے منحصص ایک بین الاقوامی گروپ نے مذکورہ فاؤنڈیشن کے ایک یتیم خانے کا دورہ کرنے کے بعد "بچوں کو معاشرے سے کاٹ کر رکھنے اور ان کی مخصوص ذہن سازی" پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

مذکورہ فاؤنڈیشن فلوریڈا کے ایک خود مختار بیپٹسٹ چرچ کا ذیلی شعبہ ہے جو مشرقی یورپ میں تبشیر اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کام کرنا چاہتا ہے۔ گزشتہ سال کے آغاز میں یونانی آرتھوڈوکس اور مسلمان تنظیموں کے مقابلے میں البانوی حکومت نے اس فاؤنڈیشن کو یتیم خانے کے ٹھیکے دیے اور فاؤنڈیشن کو بچوں کے کلی حقوق کفالت دے دیے ہیں۔ چنانچہ پانچ ہزار کے لگ بھگ یتامیٰ کی صحت، بہبود اور تعلیم اس امریکی تنظیم کے ہاتھ میں ہے۔ بچوں کو یتیم خانوں کے حوالے کر دینے والے عزیزوں کو فاؤنڈیشن کے حق میں اپنے تمام حقوق سے دستبردار ہونے

کے ایک حلف نامے پر دستخط کرنے پڑتے ہیں۔ فاؤنڈیشن کی نمائندہ اور فلوریڈا میں اورلینڈو بپٹسٹ چرچ کی مددگار پاسٹر شارلی جیسٹ نے تسلیم کیا ہے کہ فاؤنڈیشن کے ذریعے مسلم یتیم بچوں کو ان کے مذہب کی تعلیم نہیں دی جائے گی' البتہ وہ مذہبی واقفیت "نظام تعلیم کے ذریعے غالباً" حاصل کر لیں گے"

یونیسف کے نمائندہ خصوصی علی رضا محلاتی کے مطابق بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق معائنہ کرنے والی ایک ٹیم کو اس امر پر ازحد تشویش ہے کہ بچوں کو معاشرے سے کاٹ کر رکھا جا رہا ہے اور ان کے ذہن بدلنے کے لیے بھرپور پروگرام جاری ہے۔ جناب علی رضا محلاتی نے بچوں کے شکایات بھرے خطوط البانوی حکام کو بھجوا دیے ہیں مگر انہیں کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ "حکومت نے اپنے حاکمانہ حقوق' جو اسے اپنے شہریوں کے بارے میں حاصل ہیں' دستخط کر کے دوسروں کے حوالے کر دیے ہیں"

"یہ ایک ازحد قابل اعتراض معاہدہ ہے جس میں چند خوفناک دفعات ہیں اور البانوی حکام دستخط کر کے پھنس گئے ہیں۔ اس ملک میں ضروریات' بالخصوص ان اداروں (یتیم خانوں) میں بہت زیادہ ہیں جہاں کچھ کھانے کو نہیں' کمرے گرم رکھنے کا کوئی انتظام نہیں حتیٰ کہ شیر خوار بچوں کے لیے زیر جامہ تک دستیاب نہیں۔ اگر کوئی مسکراتے چہرے اور بائبل در بغل یہاں آنکلے تو حکام اسے خدا کی طرف سے ایک نعمت خیال کرتے ہیں۔ وہ یہ نہیں جان سکتے کہ آنے والے کے مقاصد کیا ہیں"

رپورٹ کے مطابق "یتیم خانوں کے ڈائریکٹر نے معائنہ ٹیم کے ارکان کو بتایا کہ "جب والدین اپنے بچوں کو یتیم خانے میں چھوڑنا چاہتے ہیں تو انہیں (بچوں پر) اپنے حقوق سے دستبردار ہونے کے لیے ایک حلف نامے پر دستخط کرنے پڑتے ہیں۔ بچوں کا بیرونی دنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہوتا"

"یونیسف کا کہنا ہے کہ یہ البانیہ کے وزراء سے اس وقت تک مسلسل رابطہ رکھے گا جب تک کہ یہ معاہدے توڑ نہیں دیے جاتے لیکن اکثر البانوی افسران کا احساس ہے کہ اس طرح کم از کم یتیموں کو کپڑے اور کھانا تو مل رہا ہے' اس وقت انہیں بنیاد پرست مسیحیت کی تعلیم دی جا رہی ہے یا کفالت کے لیے بیرون ملک بھیجا جا رہا ہے مگر معاہدے ٹوٹ جانے پر ان کی حالت بہت زیادہ خراب ہوگی"

شارلی جیسٹ کا کہنا ہے کہ اورلینڈو بپٹسٹ چرچ' جسے ان کے بھائی پاسٹر ڈیوڈ جیسٹ چلا رہے ہیں' ایک "بنیاد پرست اور خود مختار" چرچ ہے' اور چرچ بائبل کی نشر و اشاعت میں خلوص

دل سے یقین رکھتا ہے۔ کریبین جزائر' کینیا اور فلپائن میں اس کے پروجیکٹ ہیں اور اب چرچ یتیموں سے متعلق اپنا پروگرام رومانیا میں شروع کر رہا ہے۔

"انہوں نے بتایا کہ Hope for the World بالخصوص البانوی یتیموں کے لیے دو مقاصد کے پیش نظر قائم کی گئی ہے' اولاً" انہیں بائبل سے روشناس کرایا جائے اور ثانیاً" انہیں گھر جیسا ماحول فراہم کیا جائے۔ یتیم خانوں کا انتظام سنبھالنے کے سلسلے میں فلوریڈا سے پاسٹر جیسٹ اور چرچ کے دوسرے افراد نے تیرانہ میں حکومتی نمائندوں سے ملنے کے لیے چھ یا سات بار البانیہ کا سفر کیا ہے۔ معاہدہ طے پانے میں کوئی رقم استعمال نہیں ہوئی بلکہ فاؤنڈیشن کو صحت اور تعلیم کی وزارتوں کو اس حد تک مطمئن کرنا پڑا کہ وہ یتیم خانے چلا سکتی ہے"

The European کے نمائندے نے تیرانہ کا ایک یتیم خانہ دیکھا ہے جہاں فاؤنڈیشن کی نمائندہ ڈیبی ہوف مین نے اسے بتایا کہ بچوں کو اسکول جانے کے لیے عمارت سے باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ انہیں وہ خود فاؤنڈیشن کے دوسرے ارکان اور کچھ البانوی پڑھاتے ہیں جن کا انتخاب فاؤنڈیشن کرتی ہے۔ اب تیرانہ میں ایک دوسرے یتیم خانے کو امریکہ میزبانوں کے حوالے کرنے کا راستہ صاف ہو چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیبی ہوف مین نے کہا کہ "جس طرح ہم کام کر رہے ہیں' اس کے مطابق ہر ایک یتیم خانے میں ایک دو مقامی خاندانوں کو شامل کیا جائے گا"

فاؤنڈیشن اپنے پروگرام میں البانیہ کے ان بچوں کو بھی شامل کر رہی ہے جو سڑکوں پر آوارہ گھومتے ہیں۔ اگرچہ یہ بچے بھیک مانگ کر زندگی گزار رہے ہیں مگر ابھی تک اپنے والدین کے ساتھ رہتے ہیں"

جدید نصاب تعلیم معارف اسلامی کی شاہکار کتب

معارفی قاعدہ ○ معارفی نماز

معارفی دینیات ○ معارف الایمان

معارف الاسلام ○ معارف التجوید

ناشر: ندوۃ المعارف' مرکزی جامع مسجد' گکھڑ' ضلع گوجرانوالہ